Test = 1

سوال نمبر: 1

توحید اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔
انسانی زندگی پر اس کی اہمیت اور اثرات کی
وضاحت کریں۔

تعارف:

البقرہ:

ولکن البر من امن باللہ والیوم
الاخرت، والملئکۃ والکتاب والنبین۔

"اصل ایمان یہ ہے۔ کہ ایمان
لائے اللہ پر، یوم آخرت پر، ملائکوں پر
آسمانی کتابوں پر اور رسولوں پر"

اسلامی مذاہب میں سب سے زیادہ جس
چیز پر زور دیا گیا ہے وہ عقیدہ توحید ہے
اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کو
ایک ماننا اس کو ساری جہاں کا خالق
اور ایک ماننا اور اس کے ساتھ کسی
کو شریک نہ ٹھہرانا عقیدہ توحید کہلاتا
ہے۔ جب کوئی شخص کفر و شرک
چھوڑ کر لا الہ اللہ پڑھ لیتا ہے۔ تو
وہ زبان سے اقرار کرتا ہے۔ اور دل سے
یقین کر لیتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے
اور وہ اس سارے کائنات کا نظام

existing dadas.

اکیلا چلانے والا ہے ۔

لفظی معنی:

توحید عربی زبان کا لفظ ہے جس
کی معنی **واحد** یا **اکیلا**

اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں توحید سے مراد یہ ہے ۔ کہ اللہ تعالیٰ کو ذات، صفات اور افعال میں کسی کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا ۔

اسلام میں توحید کا تصور:

دین اسلام کا بنیادی عقیدہ توحید پر ہے ۔ اس کے بعد باقی عقائد اور اعمال پر ایمان لانا ضروری ہیں ۔ جب کوئی انسان اپنا جھوٹا دین چھوڑ کر اسلام میں داخل ہونا چاہتا ہے تو وہ سب سے پہلے کلمہ طیبہ کا دل و زبان سے اقرار کرتا ہے ۔ اور پھر باقی عقائد پر ایمان لا کر ایک نئی زندگی کا آغاز کرتا ہے

اسلام میں عقیدہ توحید کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے ۔ اس کے بغیر باقی عقائد جیسا کہ آخرت پر ایمان، ملائکوں پر ایمان

existing sadas.

Date: Day:

رسولوں پر ایمان اور نبیوں پر ایمان کی
کوئی حیثیت باقی نہیں رہتی۔ اس لیے صرف
میں خارج ہیں۔

صرف: اسلام کا پہلا سبق توحید ہے۔

صرف: اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے۔ اور اس
کا دروازہ توحید ہے۔

اگر انسان کا عقیدہ توحید مضبوط ہو تو
باقی عقائد اور اعمال بھی مضبوط ہوں گے

صرف: توحید ایک بیج کی مانند ہے۔ اور اعمال
اس سے اگنے والا پودا ہے۔ تو اگر بیج مضبوط
ہو تو اعمال بھی مضبوط ہوں گے۔

توحید اقسام:
- توحید فی الذات
- توحید فی الصفات
- توحید فی الافعال

انسانی زندگی میں عقیدہ توحید کی اہمیت:
عقیدہ توحید ایک ایسا عقیدہ ہے
جو انسان کی زندگی میں بہت اہمیت کا حامل
ہے۔

existing radars.

Date: Day:

1) عقیدہ توحید انسان کو نظریہ حیات فراہم کرتا ہے:

اسلام کا سادہ بنیاد عقیدہ توحید ہے یہ عقیدہ انسان کو ایک نظریہ حیات فراہم کرتا ہے۔ کہ زندگی کس طرح گزارنا ہے۔ اور کن کن اصولوں قوانین اور احکام پر عمل کر کے اپنی زندگی کو آسان بناتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ:

ترجمہ: اور تم سب کا معبود ایک ہی ہے۔ اور یکتا ہے۔ نہیں ہے۔ کوئی معبود اس کے سوا عبادت کے لائق۔

2) بغیر عقیدہ مذہب کا کوئی تصور نہیں:

عقیدہ توحید کے بغیر مذہب کا کوئی تصور ممکن نہیں۔ کیونکہ اسلام کی سادہ بنیاد عقیدہ توحید پر ہے۔ اگر عقیدہ توحید مضبوط ہو تو اور اعمال بھی اچھے ہوتے۔

مَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ﹰاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ۔

اور جن لوگوں کی عقائد خاص طور پر عقیدہ ٹھیک نہ ہو تو ان کی اعمال ایک راکھ ڈھیر کی مانند ہے۔

(سورۃ ابراھیم)

existing radars.

انسانی زندگی پر عقیدہ توحید کی اثرات:

عقیدہ توحید کی وجہ سے انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں

1) انفرادی زندگی پر عقیدہ توحید کی اثرات:

1) حقیقی زندگی کا فہم:

عقیدہ توحید کی وجہ سے انسان کو حقیقی زندگی کا فہم حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس دنیا میں صرف عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ کہ انسان اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے اور اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کی بتائے ہوئے احکام اور قوانین کے مطابق گزارے۔

ارشاد باری:

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون۔

میں نے جن اور انسانوں کو صرف عبادت کے غرض پیدا کیا ہے۔

2) امید کا جذبہ:

عقیدہ توحید پر عمل کی وجہ سے انسان کی دل میں امید کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اور اس کا یہ یقین ہوتا ہے۔ کہ یہ دنیا عارضی ہے۔ اور اس دنیا میں جو بھی مصیبتیں اور تکالیف ہیں۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کا امتحان ہے۔ تو عقیدہ توحید

Date: Day:

انسان کی امید بڑھاتا ہے۔ اور مایوسی کو کم کرتا ہے۔

سورۃ الشرح:

فان مع العسر یسر۔

بیشک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

۳) **صبر و تحمل کا جذبہ بڑھاتا ہے:**

عقیدہ توحید انسان میں صبر و برداشت کو فروغ دیتا ہے۔ اور اس میں یہ قوت پیدا کرتا ہے۔ کہ صبر کرنے والوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل و کرم ہوتا ہے۔ اور ان لوگوں پر جب کوئی پریشانی آتی ہے۔ تو یہ اس پر اللہ تعالیٰ سے مدد (مانگتے ہیں) اور صبر سے کام لیتے ہیں

سورۃ البقرہ:

ان اللہ مع الصبرین

اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

(۲) **عقیدہ توحید کی انسانی زندگی پر اجتماعی اثرات:**

۱) **اخوت و بھائی چارے کا فروغ:**

عقیدہ توحید کی وجہ سے انسانوں کے آپس میں محبت اور بھائی چارے کا فضا قائم ہوتا ہے۔ سب لوگ ایک دوسرے کی کام

existing dadas.

کرتے ہیں۔ اور اتفاق و اتحاد سے ایک اچھے
معاشرے کو فروغ دیتے ہیں۔ مواخات مدینہ
اخوت و بھائی چارے کا ایک بڑا مثال ہے کہ
ہجرت کے بعد مدینہ میں سب مسلمان آپس میں
بھائی بھائی بن گئے اور اموال وغیرہ کو ایک دوسرے
میں تقسیم کر دیا۔

سورۃ الحجرات

انما المسلمون اخوۃ

تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

ط) مساوات و برابری کا درس:

عقیدہ توحید معاشرے میں مساوات
و برابری کا فروغ کرتا ہے۔ رنگ و نسل کا
امیر غریب، اور کالے و گورے کا امتیاز
ختم کرتا ہے۔ بلکہ دنیا میں جہاں بھی مسلمان
ہے۔ وہ سب ایک اور برابر ہے۔ اس میں سے
کسی کا کسی اور پر کوئی فوقیت نہیں۔ اس
کے برعکس دوسرے مذاہب جیسا کہ ہندو میں
انسان چار گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
جیسا کہ شودرہ، ویش، برہمن، اور
کشتریاں۔ تو عقیدہ توحید کی وجہ سے
انسانوں میں برابری اور مساوات قائم ہوتا ہے۔

Date: Day:

نتیجہ بحث!

عقیدہ توحید ایک بنیادی عقیدہ
ہے۔ جس میں ایک اللہ کی گواہی اور سارے
جہان کا ایک ہی خالق ہونے [illegible] اللہ کا ذکر
کیا گیا ہے۔ تو اسلام میں جانے کے لئے ہم [illegible]
سے اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور دوسروں کو
میں اس کی دعوت دیں۔

Write importance according to quran and sunnah

(۹)

سوال نمبر ۱۲ .

وضاحت کریں کہ کس طرح حضرت محمد
[illegible] طور پر بہترین نمونہ ہیں؟

تعارف:

رسول [illegible] دنیا میں [illegible] تعالیٰ کا
نمائندہ ہوتا ہے کہ انسانوں تک اللہ تعالیٰ
کا احکام پہنچائے اور قرآن و سنت کی
روشنی میں انسانوں کو طریقہ [illegible]
رسول [illegible] تعالیٰ کا بھیجا ہوا کے آتے ہیں
دنیا میں لیکن رسول یا پیغمبر ان کی اطاعت
کرنے [illegible] جامع [illegible] کیا کہ انسانوں کے
سامنے [illegible] کرتا ہے . تو حضرت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم نے یکساں ہی سارے احکامات کو
انسانوں کے سامنے پیش کیا . کہ [illegible] انسانی زندگی
کس طرح ہوگی . اس کے ساتھ ساتھ علمی، اخلاق،
ماحول، معاشرتی اور سیاسی زندگی کو انسانوں
کیلئے ایک نمونہ پیش کیا .

۱) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اسوہ حسنہ:

حضرت محمد ﷺ کی زندگی تمام
انسانوں کیلئے ایک بہترین نمونہ ہیں .

existing Dactors.

Improve ?

(۱۵)

Date: ________ Day: ________

سورۃ احزاب:

لقد کان لکم فی الرسول اللہ اسوۃ حسنہ۔

حضورؐ کی زندگی آپ کیلئے ایک بہترین نمونہ ہے۔

حضرت محمدؐ نے ساری زندگی انسانوں کے درمیان گزاری اور زندگی کے ساری معاملات کو اللہ تعالیٰ کی احکام کے مطابق انسانوں کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی۔

انسانی خدمتگاروں کیلئے آپؐ کی زندگی:

۹) نبوت سے پہلی زندگی:

نبوت یعنی رسالت ملنے سے پہلے آپؐ نے مکہ کے لوگوں کے درمیان تقریباً چالیس سال عرصہ گزارہ تھا۔ اس دوران آپؐ نے ہمیشہ کیلئے امن وامان کی فروغ کی کوشش کی۔ جھگڑوں کسی مسئلے کا حل جنگ یا دوسرے طریقے سے پیش تجویز کی۔

جب آپؐ کی عمر مبارک تقریباً پندرہ سے بیس سال تھی۔ تو حرب فجار کا واقعہ ہوا تھا۔ اس مطلب خدمت والی جس میں لڑائی اور جھگڑے سے مخالفت تھی۔ تو آپؐ نے اپنے چچا زبیر بن عبدالمطلب سے مل کر

existing radars.

Date: ______ Day: ______

اس مسئلے کو پرامن طور پر حل کیا اور
دونوں قبائل کے درمیان حلف الفضول کا
معاہدہ طے پایا۔

ط) نبوت کے بعد کی زندگی:

جب آپؐ کو رسالت مل گئی تو
آپؐ پر دنیاوی زندگی کے ساتھ ساتھ نبوت
کا بوجھ اور بھی بڑھ گیا۔ لیکن آپؐ نے اس کو
اچھی اور افضل طریقے [illegible] سر انجام دیا۔ آپؐ
لوگوں کو تبلیغ کرتے تھے۔ لیکن اس دوران دشمنوں
آپؐ کو [illegible] سے تکلیف [illegible] اور مسلمانوں
مسلمانوں کی عورتیں [illegible] (سورۃ البقرہ)

لکن البر من آمن باللہ الیوم
آخرۃ والملائکۃ والکتب والنبین۔ وآتی المال
ذوی قربی والیتامی والمساکین وابن السبیل۔

نیکی یہ نہیں کہ تم مغرب سے مشرق
کی طرف چہرہ کرو بلکہ نیکی یہ ہے۔ کہ تم
ایمان لاؤ اللہ پر، آخرت پر، ملائکوں،
کتابوں پر اور رسولوں پر۔ اور اپنے مال کو
اللہ کی محبت میں یتیموں، مسکینوں اور اللہ کی
راہ میں خرچ کرو۔

ع) خاندانی زندگی:

رسول اللہؐ نے خاندانی زندگی میں

→ Information
existing radar.

Date: ________ Day: ________

انسانوں کیلئے ایک منفرد مثال قائم کی ہے کہ بیوی، بچی، بیٹے اور ملازموں کے ساتھ کس طرح کی زندگی گزارنا ہے۔ آپ نے ان میں کے درمیان انصاف قائم کی تھی۔

ایک دفعہ حضرت حسینؓ نے بیت المال کی مال سے ایک کھجور منہ میں ڈالی۔ تو آپؐ نے اس کی منہ میں انگلی ڈالی اور کخ کخ کہہ کر نکلوا۔ اور باہر گرایا کہ تمہیں پتا نہیں کہ یہ مال ہمیں جائز نہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ آپؐ جب سفر پر جاتے تھے تو بھی ازواج مطہرات میں قرعہ اندازی کرتے تھے۔ جس کا نام نکل آتا تو اس کو اپنے ساتھ لے کر جاتے تھے۔

(۵) عملی اخلاق کا نمونہ:

آپؐ کی زندگی عام انسانوں کیلئے عملی اخلاق کا ایک بہترین نمونہ تھا کیونکہ آپؐ نے اخلاق کی وجہ سے انسانوں میں اسلام کو فروغ دیا۔ اور ان اخلاق کی وجہ سے آپؐ نے لوگوں کے دلوں کو جیت لیا تھا۔

ایک دفعہ ایک یہودی سے آپؐ نے قرض لیا تھا۔ اس نے وقت پورا ہونے سے پہلے آپؐ سے مانگا۔

existing radars.

Date: Day:

لیکن اس وقت آپ کے پاس نہیں تھا۔ اس نے
آپ کے ساتھ بدتمیزی کی۔ تو اس پر حضرت
عمرؓ غصہ میں آ گیا۔ آپ نے اس کو منع کیا۔
تو اس خوش اخلاقی کی وجہ سے وہ یہودی
مشرف بااسلام ہو گیا۔

تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کی
اخلاق انسانوں کیلئے ایک نمونہ ہے۔
سورۃ القلم

وانک لعلی خلق عظیم۔
آپ اخلاق عظیم پر فائز ہے۔

ماحول کی صفائی اور اسوۂ حسنہ:

آپ نے چودہ سو سال پہلے
ماحول کی صفائی اور گندگی پھیلے سے لوگوں
کو منع کرنے کی درس دی تھی۔ اس وقت نہ
کوئی کارخانہ تھا، نہ کوئی گاڑی تھا اور
نہ آج کل کی طرح زیادہ گندگی کے ذرائع
تھیں۔ لیکن اس کے باوجود آپ ماحول
کو صاف ستھرا رکھنے کا درس دیا تھا
خاص طور پر آپ ﷺ مسجد اور

Date:________ Day:________

راستے میں لوگوں کو گندگی پھیلانے سے
منع کرتے تھے۔
حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ
آپ ﷺ نے فرمایا کہ دو چیزوں سے
پرہیز کرو جو لعنت کا سبب بنتی ہیں
ایک راستے اور دوسرا سایہ میں
غلاظت ہے

نتیجہ بحث:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ اور
اس کا رسول بھی عالمگیر ہیں۔ آپ ﷺ کے
تعلیمات تمام انسانوں کیلئے ہیں۔ جو آپ ﷺ
نے زندگی کے ہر شعبے میں انسانوں کیلئے
ایک نمونہ پیش کیا ہے۔ تو اس لئے ہمیں
چاہیئے اپنی زندگی میں آپ ﷺ کے بتائے ہوئے
طریقوں پر عمل کریں اور آپ ﷺ کی زندگی کو
نمونہ بنا کر زندگی بسر کریں۔ جو دنیا اور
آخرت دونوں کی کامیابی کا سبب بنتا
ہیں۔